رسائل و مسائل

حقیقتِ محمدیہ

مولانا عبد المالک صاحب - شعبہ استفسارات - منصورہ - لاہور

سوال: آپ کے ملاحظہ کے لیے کچھ مواد خط کے پرزہ ارسال خدمت ہے۔ مہربانی کر کے اس کا نہایت باریک بینی اور خاص توجہ سے جائزہ لے کر اس کے بارے میں ذرا مفصل عالمانہ، محققانہ اظہار رائے فرمائیں۔ بہتر ہوگا کہ اس کو ترجمان القرآن کی کسی قریبی اشاعت میں چھپوانے کا اہتمام فرمائیں اور اگر ممکن ہو تو اصل تحریر کنندہ کو مخدوم رشید کے پتہ پر بھی اپنے جواب باثواب سے آگاہ فرمائیں۔ نوازش ہوگی۔ علامہ ابوالخیر اسدی صاحب مخدوم رشید (یا ارشد ہو سکتا ہے، تحریر صاف نہیں۔ مدیر) حقانی خاندان میں سے ہیں۔ گریجوایٹ ہونے کے علاوہ بغداد یونیورسٹی میں بھی چند سال تک قرآن کے خصوصی مطالعہ کا ایک کورس بھی پاس کیا ہوا ہے۔ قرآنِ پاک کی آفاقیت پر ریسرچ اسکالر ہیں۔ اپنی خصوصی تحقیق کا حاصل اپنے شہر کے علاوہ ضلع کے گرد و نواح میں بھی نشر کرتے رہتے ہیں۔ تحریک اسلامی کے حامیوں میں سے ہیں[1]۔ ان کا بڑا صاحبزادہ باقاعدہ تحریک اقامتِ دین کا متفق ہے۔ امیر ضلع ملتان کئی بار وہاں جا چکے ہیں۔ ان کے تحریر کردہ پمفلٹ ملتان کے جماعتی مکتبہ میں بھی دستیاب ہوتے ہیں۔ یہاں مخدوم پور میں بھی دو بار تشریف لا کر درسِ کلام پاک دے چکے ہیں۔ راقم الحروف نے ان کا تعارف

---

[1] ہم ہر اس شخص کے قدردان ہیں جو دینِ حق اور تحریک اسلامی کے ساتھ تعاون یا حمایت کا تعلق رکھتا ہو۔ (ن۔ ص)

منصورہ کے اصحابِ علم و فضل سے کرا دیا ہے۔ خصوصاً مولانا گلزار احمد صاحب مظاہری اور جناب مولانا نعیم صدیقی صاحب سے بالعموم اب تک وہاں سے ان کے ساتھ کوئی رابطہ کیوں نہ پیدا کیا جا سکا[1] میرے خیال میں اگر اُن کی تحقیق کی کچھ افادیت محسوس فرمائیں تو اس کے متعلق ضرور بیان فرمائیں۔ اُمید ہے کہ اصل مسئلہ کی گرہ کشائی سے باہم فرقہ وارانہ اختلاف کو ختم کرنے میں مدد ملے گی۔ توقع ہے کہ آنجناب وقت نکال کر اُن کے فراہم کردہ مواد کی ضرور جانچ پڑتال کر کے مسلکِ اعتدال واضح فرمائیں گے۔

جواب:۔ گرامی نامہ ملا۔ رابطہ قائم رکھنے پر شکر گزار ہوں اور اللہ تعالیٰ سے دُعا کرتا ہوں کہ وہ آپ کے تحریکی جذبے میں ترقی فرمائے۔ آمین۔

علامہ ابوالخیر اسدی کی علمی آرا کا مطالعہ کرنے کا شرف حاصل ہوا۔ ہم اس طرح کی فلسفیانہ بحثوں میں نفیاً اثباتاً اُلجھنے کے قائل نہیں۔ حقیقتِ محمدیہ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت بالذات اور دوسرے انبیا کی نبوت بالعرض، ختم نبوت مرتبی اور زمانی کی کسی ایک تعبیر و تشریح کو فیصلہ کن اور اصل قرار دے کر اس کی تائید و تردید میں لگ جانا، ہمارے نزدیک تضیعِ اوقات ہے۔ اِن اصطلاحات سے ہٹ کر مثبت انداز میں اسلامی افکار و نظریات کی اشاعت کی جاسکتی ہے۔ آپ "حقیقتِ محمدیہ" کی اصطلاح کو زیر بحث لائے بغیر بھی کہہ سکتے ہیں کہ "یہ کائنات اپنی خلق اور بقا میں اللہ تعالیٰ کی محتاج ہے اور یہ کہ اللہ کی طرف اس احتیاج میں دوسری مخلوق کی طرح خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی شامل ہیں ...." "نبوت بالذات اور بالعرض" کا حوالہ دیے بغیر تمام انبیا پر ایمان اور "لا نفرق بین احد من رسلہ" کے عقیدہ کی دعوت و تبلیغ کی جاسکتی ہے۔ ختم نبوت مرتبی اور زمانی کی بحث میں اُلجھے بغیر کہا جاسکتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد قیامت تک کے لیے کوئی نبی مبعوث نہیں ہوگا۔

---

[1] جہاں تک میرا تعلق ہے، آپ نے مجھ سے خط میں ان کا ذکر کیا مگر نہ کوئی مواد بھیجا، نہ اُن کا پتہ لکھا۔ (ن۔ ص)

جب حقیقتِ محمدیہ ختم نبوت "مرتبی" اور "زمانی" کے ارباب اصطلاح خود اس بات کا دعویٰ نہیں کرتے کہ کائنات اپنی بقا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی محتاج ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی آسکتا ہے تو آپ ان اصطلاحات سے ان مفاہیم کو ان پر اپنی تحقیق کی بنیاد پر کیونکہ لازم کرتے ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ آپ کی تحقیق کے مطابق یہ اصطلاحات ان مفاہیم کو مستلزم ہوں اور اس کے قائلین کی تحقیق کے مطابق یہ ان مفاہیم کو مستلزم نہ ہوسکیں، یا مستلزم نہ ہوں ۔۔۔۔۔۔ البتہ ہدایت و گمراہی کا مدار بنائے بغیر علمی بحث کے طور پر ہر عالم حق رکھتا ہے کہ وہ ان اصطلاحات کے بارے میں اپنی ایک رائے پیش کرے اور اسے علمی دائرہ تک محدود رکھتے ہوئے اپنی رائے کو دعوت و تبلیغ کا مسئلہ نہ بنائے۔

رابطۃ المدارس الاسلامیہ پاکستان

کے تحت شہادت عالیہ (دورۂ حدیث) کا سالانہ امتحان

- ۱۵- رجب ۱۴۰۴ھ سے منعقد ہو رہا ہے۔
- "رابطۃ المدارس" کے رکن مدارس میں تعلیم پانے والے طلبہ، سابقہ فضلاء، اور رابطۃ المدارس العربیہ کے سند یافتہ، اپنے مدارس کے توسط سے اس امتحان میں شرکت سکتے ہیں۔
- فارم داخلہ کی وصولی کی آخری تاریخ ۱۵- جمادی الثانیہ ہے۔
- داخلہ کے خواہش مند، دفتر "امتحانی بورڈ رابطۃ المدارس الاسلامیہ" جامعہ عربیہ جی ٹی۔ روڈ گوجرانوالہ سے رابطہ قائم کریں۔

المعلن:- حافظ محمد انوب، کنٹرولر امتحان رابطۃ المدارس الاسلامیہ پاکستان